صَلاَةُ الِاسْتِسْقَاءِ(١)

الْخُطْبَةُ الأُولَى

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ،
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ،
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ،

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْحَيَّ الْقَيُّومَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ. الْحَمْدُ لِلَّهِ غَافِرِ الذَّنْبِ، وَقَابِلِ التَّوْبِ، سُبْحَانَهُ؛ **(يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْ بَعْدِ مَا قَنَطُوا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهُ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ)**(٢). وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَالتَّابِعِينَ.

أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ تَعَالَى، قَالَ سُبْحَانَهُ:**(فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ)**(٣)

میرے عزیز بھائیو! اور اللہ تعالی سے بارش طلب کرنے والو! بلا شبہ پانی اللہ تعالی کی انتہائی عظیم نعمت اور بہت ہی قیمتی دولت ہے پانی زندگی کی بقاء اور دوام کا سبب ہے اور اس پر ہر جاندار کی زندگی موقوف ہے جیسا کہ اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کا ارشاد ہے : **(وَجَعَلْنَا**

---

(١) موعد صلاة الاستسقاء قبل أذان صلاة الجمعة بعشر دقائق.

(٢) الشورى : ٢٨ .

(٣) المائدة: ١٠٠.

مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ)[١] اور ہم نے پانی سے ہر جاندار چیز پیدا کی ہے، کیا پھر بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے پانی کی اسی اہمیت اور ضرورت کی بنا پر انبیاء کرام علیہم السلام نے اس کیلئے اللہ سے دعا مانگی ہے اور اپنی قوم کے سامنے ان اسباب اور اعمال کو بیان فرمایا ہے جن کے اختیار کرنے سے بارش ہوتی ہے اور مخلوق کو سیرابی نصیب ہوتی ہے چنانچہ سیدنا نوح علیہ السلام کا واقعہ بیان کرتے ہوئے باری تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: (فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا* يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا)[٢]. چنانچہ میں نے (اپنی قوم سے) کہا کہ: اپنے رب سے مغفرت مانگو، یقین جانو وہ بہت بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا۔ اسی طرح سیدنا ہود علیہ السلام کے سلسلے میں اللہ رب العزت کا فرمان ہے: (وَيَا قَوْمِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ مِدْرَارًا)[٣]. اے میری قوم کے لوگو! اپنے رب سے استغفار کرو پھر اس کی طرف متوجہ رہو تو وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا۔ الحاصل خدائے عزیز وغفار کی بارگاہ میں توبہ واستغفار کی کثرت اور شب وروز اس کے احکام کی پابندی اور دین پر استقامت۔ یہ وہ اہم اسباب ہیں جن سے خیر وبرکت نازل ہوتی ہے اور خوب بارش برستی ہے جیسا کہ باری تعالیٰ کا فرمان

---

(١) الأنبياء : ٣٠.
(٢) نُوح : ١٠- ١١.
(٣) هود : ٥٢.

ہے:(وَأَلَّوِ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَاهُمْ مَاءً غَدَقًا)[1].اور یہ کہ اگر لوگ راہ راست پر قائم رہیں تو ہم انہیں وافر مقدار میں پانی سے سیراب کریں گے،یااللہ ہمیں توبہ واستغفار کرنے والااور اپنے احکام پر ثابت قدم رہنے والابنادے اور ہم کواپنے ان خاص بندوں میں شامل فرمالے جنکی توبہ کوتو قبول فرمالیتاہے ان کی دعاؤں کوقبول کرلیتاہے اور اور ان کی مرادوں کو پوری کردیتا ہے اِلٰہَ العلمین ، ہم کوان مقرب بندوں میں سے بنادے جنکی یہ شان ہے کہ وہ جب تجھ سے بارش کی دعاکرتے ہیں توتوان کی فریاد سن لیتاہے اور ان پر خیر وبرکت کی بارش برسادیتاہے ـیاارحم الراحمین ہم پر باران رحمت نازل فرمادے اور زمین وآسمان کی خیر وبرکت سے مالامال فرمادے ⁕

⁕⁕⁕ فَاللَّهُمَّ اجْعَلْنَا لَكَ مُسْتَغْفِرِينَ، وَعَلَى أَمْرِكَ مُسْتَقِيمِينَ،

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْعَظِيمَ لِي وَلَكُمْ وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ.

---

(١) الجن : ١٦.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ،

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ،

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَحْمَدُهُ حَقَّ حَمْدِهِ، وَأُصَلِّي وَأُسَلِّمُ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى مَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ مِنْ بَعْدِهِ.

اللہ تعالی سے توبہ واِستغفار کرنے والو! اور بارانِ رحمت کی امید رکھنے والو!

بارش میں تاخیر کے وقت اللہ تعالی سے بارش کی دعا کرنا اور نمازِ استسقاء ادا کرنا رسولِ رحمت ﷺ کی سنت ہے چنانچہ بخاری ومسلم کی روایت ہے کہ ایک دن نبی کریم ﷺ عیدگاہ کی طرف نکلے پھر آپ ﷺ نے بارش کی دعا کی اور نمازِ استسقاء ادا فرمائی[1]. یا ارحم الراحمین ہم بھی عاجزانہ دعا کرتے ہیں کہ ہم پر بارانِ رحمت نازل فرما اور ہم کو مایوس مت فرما ، ہم پر بھرپور بارش برسادے جو زمین اور زراعت کیلئے موافق ہو اور خیر وبرکت اور شادابی لانے والی ہو یا اللہ ہم کو آسمان وزمین کی برکات وخیرات سے مالامال فرمادے،

هَذَا، وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ، وَنَدْعُوكَ بِمَا دَعَاكَ بِهِ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ ﷺ: اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا هَنِيئًا مَرِيئًا، اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ

(١) متفق عليه .

وَلاَ تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَنْبِتْ لَنَا الزَّرْعَ، وَأَدِرَّ لَنَا الضَّرْعَ، وَاسْقِنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ، وَأَنْبِتْ لَنَا مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ،

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ إِنَّكَ كُنْتَ غَفَّارًا، فَأَرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْنَا مِدْرَارًا، اللَّهُمَّ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ انْشُرْ رَحْمَتَكَ عَلَى خَلْقِكَ، وَأَسْبِغْ نِعَمَكَ عَلَى عِبَادِكَ. اللَّهُمَّ أَغِثْنَا غَيْثًا مُبَارَكًا تُحْيِي بِهِ الْبِلَادَ، وَتَرْحَمُ بِهِ الْعِبَادَ. اللَّهُمَّ أَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ، وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَهُ خَيْرًا وَرَحْمَةً.

اللَّهُمَّ إِنَّا عَبِيدُكَ فَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ إِلَيْكَ.

اللَّهُمَ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدْ وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِدْ وَالشَّيْخَ مَكْتُومْ، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ الْأَبْرَارِ، وَأَنْزِلْهُمْ مَنَازِلَ الْأَخْيَارِ، وَارْفَعْ دَرَجَاتِهِمْ فِي عِلِّيِّينَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ. اللَّهُمَّ ارْحَمْ آبَاءَنَا وَأُمَّهَاتِنَا، وَجَمِيعَ أَرْحَامِنَا، وَمَنْ لَهُ حَقٌّ عَلَيْنَا.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ نِعَمَكَ، وَاحْفَظْهَا بِفَضْلِكَ، وَأَكْرِمْ أَهْلَهَا بِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ.

وَصَلِّ اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

نماز استسقاء کے سلسلے میں تمام ائمۂ مساجد کے لئے ہدایات

عالی مرتبت صدر مملکت حفظہ اللہ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے ۱۸ دسمبر ۲۰۲۰ بروز جمعہ کو ملک کی مساجد میں سنت نماز استسقاء ادا کی جائے گی۔

لہذا نیچے دی گئی ہدایات کی پابندی کریں

۱۔ سنت نماز استسقاء اذان جمعہ سے (۱۰) دس منٹ پہلے ادا کی جائے گی.

۲. نماز استسقاء سے پہلے خطیب یوں پکاریں گے (الصلاة جامعه) اس نماز کے لئے نہ اذان ہوگی اور نہ ہی اقامت

۳. امام صاحب نماز عید کی طرح جہراً دو رکعت ادا کریں اور کوشش کریں کہ نماز ادا کرنے میں پانچ منٹ سے زیادہ وقت نہ لگے۔

۴. سلام پھیرنے کے بعد لوگوں کی طرف رخ کریں اور منبر پر چڑھے بغیر محراب ہی میں کھڑے ہو کر نماز استسقاء کا خطبہ پڑھیں۔

۵. دوسرے خطبے میں جب لکھی ہوئی دعا پر پہنچیں۔ تو امام صاحب اپنا رخ قبلے کی طرف کر لیں. اور لکھی ہوئی دعا آخر تک پڑھیں. خطبہ مکمل کرنے کے بعد قبلہ رخ بیٹھ کر جمعہ کی پہلی اذان کا انتظار کریں۔